آؤ، خود دیکھ لو 23

زمین میں دانہ

المسیح کے پیچھے ہو لینے کا مطلب

zamīn meṅ dānā. al-masīh ke pīchche ho lene kā matlab

A Grain in the Ground. The Meaning of Following al-Masih

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 23]

(Urdu—Persian script)

© 2024 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover includes OpenClipart-Vectors
https://pixabay.com/vectors/ground-nature-plant-spring-2022491/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

مسیح کی حلیمی اپناؤ	3
مسیح سے ملو	6
زمین میں دانہ بنو، تب پھل لاؤ گے	7
اپنی زندگی سے خدا کو جلال دو	11
عدالت سے بچو	14
نور میں چلو، تب مسیح کو جان لو گے	16
انجیل، یوحنا 12:12-36	18

عیسیٰ مسیح بیت عنیاہ میں ٹھہرا ہوا تھا۔ یہ گاؤں یروشلم شہر کے نزدیک تھا۔ وہاں اُس نے لعزر کو مُردوں میں سے زندہ کیا تھا۔ وہاں لعزر کی بہن مریم نے عیسیٰ مسیح پر تیل اُنڈیل کر اپنی محبت کا اظہار کیا تھا۔

فسح کی بڑی عید قریب تھی، اِس لئے اَن گنت لوگ دُور دراز ملکوں سے یروشلم آ چکے تھے۔ یروشلم میں عیسیٰ مسیح کے دشمن بھی تاک میں بیٹھے تھے۔ وہاں اُس پر قبضہ کرنے کے بہت موقعے تھے۔

عیسیٰ مسیح اُن کی سازشیں خوب جانتا تھا۔ تو بھی وہ اگلے دن یروشلم کے لئے روانہ ہوا۔ ایک بڑی بھیڑ ساتھ چل پڑی۔ شہر سے بھی ایک بڑا ہجوم اُس سے ملنے نکل آیا۔ بہتوں کے ہاتھ میں کھجور کی ڈالی تھی۔

◄ کھجور کی ڈالی کیوں؟

کھجور کی ڈالی خوشی اور فتح کا نشان تھی۔ کھجور کی ڈالیوں سے وہ اپنی توقع ظاہر کر رہے تھے کہ عیسیٰ مسیح یروشلم میں داخل ہو کر بادشاہ بنے گا۔ اِس لئے وہ چلّا کر نعرے بھی لگانے لگے،

> ہوشعنا!
>
> مبارک ہے وہ جو رب کے نام سے آتا ہے!
>
> اسرائیل کا بادشاہ مبارک ہے! (یوحنا 12:13)

◄ ہوشعنا کا کیا مطلب ہے؟

ہوشعنا عبرانی ہے۔ اِس کا مطلب 'مہربانی کرکے ہمیں بچا!' ہے۔

◄ یہ عام نعرہ نہیں ہے۔ یہ نعرہ پاک کلام کا ایک حوالہ ہے۔ کونسا حوالہ؟

یہ نعرہ ایک زبور کا حوالہ ہے جو فسح کی عید پر گایا جاتا تھا (زبور 118:25-26)۔ یہ گا کر لوگ آنے والے المسیح کو یاد کرتے تھے۔ 'اسرائیل کا بادشاہ مبارک ہے' اُن کی طرف سے اضافہ تھا۔

◄ وہ یہ کیوں چلّا رہے تھے؟

اِس سے وہ صاف اعلان کر رہے تھے کہ عیسیٰ آنے والا المسیح ہے،
وہ بادشاہ جو دشمن کو ملک سے ہٹا دے گا۔
اب دھیان دیں کہ عیسیٰ مسیح نے جواب میں کیا کِیا، کیونکہ اِس سے ہم ایک اہم سبق سیکھتے ہیں۔ یہ کہ

مسیح کی حلیمی اپناؤ

عیسیٰ مسیح ایک جوان گدھے پر بیٹھ گیا۔

► وہ گدھے پر کیوں بیٹھ گیا؟

یوحنا اِس کا جواب دیتا ہے:

> جس طرح کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے،
> اے صیون بیٹی، مت ڈر!
> دیکھ، تیرا بادشاہ گدھے کے بچے پر سوار آ رہا ہے۔
>
> (یوحنا 15:12)

► یہ کلامِ مقدّس کا کونسا حوالہ ہے؟

زکریاہ نبی نے یہ فرمایا تھا۔

◄ اِس سے یوحنا کیا کہنا چاہتا ہے؟

ہم اِس کا مطلب بہتر طور سے سمجھیں گے اگر ہم زکریاہ کا پورا حوالہ پڑھیں۔ وہاں لکھا ہے،

> اے صیون بیٹی، شادیانہ بجا! اے یروشلم بیٹی، شادمانی کے نعرے لگا! دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آ رہا ہے۔ وہ راست باز اور فتح مند ہے، وہ حلیم ہے اور گدھے پر، ہاں گدھی کے بچے پر سوار ہے۔ [...] موعودہ بادشاہ کے کہنے پر تمام اقوام میں سلامتی قائم ہو جائے گی۔ اُس کی حکومت ایک سمندر سے دوسرے تک اور دریائے فرات سے دنیا کی انتہا تک مانی جائے گی۔
>
> (زکریاہ 9:9-10)

◄ اِس سے آنے والے بادشاہ المسیح کے بارے میں کیا کیا باتیں نکلتی ہیں؟

- وہ حلیم ہو گا۔ اِس لئے وہ گدھے کے بچے پر سوار ہو گا۔

- وہ تمام اقوام میں سلامتی قائم کرے گا۔
- اُس کی حکومت پوری دُنیا پر ہو گی۔

◄ اِس سوچ میں اور یروشلم کے لوگوں کی سوچ میں کیا فرق تھی؟

لوگ ایک جنگجو بادشاہ چاہتے تھے جو دشمن سے انتقام لے گا۔ اِس کے مقابلے میں عیسیٰ مسیح گدھے پر بیٹھ کر ایک اَور راستہ دکھا رہا تھا— حلیمی کا راستہ، سلامتی کا راستہ۔ بے شک اُس کی حکومت بین الاقوامی ہو گی، لیکن یہ امن و امان کی حکومت ہو گی۔ دوسری قومیں بھی اِس میں شامل ہوں گی۔

اُس وقت اُس کے شاگردوں کو اِس بات کی سمجھ نہ آئی۔ لیکن عیسیٰ مسیح کے جی اُٹھنے کے بعد اُنہیں سمجھ آئی۔

◄ شاگردوں کو کیا بات سمجھ آئی؟ کیا ہجوم نے پہلے سے نہیں پکارا تھا کہ عیسیٰ مسیح اسرائیل کا بادشاہ ہے؟

ضرور۔ لیکن اُس وقت کسی کو یہ بات سمجھ نہ آئی کہ عیسیٰ مسیح کی راہ حلیمی کی راہ ہے، وہ راہ جو صلیب تک پہنچائے گی۔

دوسرا سبق جو ہم سیکھتے ہیں،

مسیح سے ملو

کچھ یونانی یروشلم میں تھے۔ وہ بھی عید منانے کے لئے آئے تھے۔

- ◄ یہ یونانی کیوں عید منانے آئے تھے؟ یہ تو غیر یہودی تھے جو یونانی بولتے تھے۔

یہ لوگ یہودی مذہب اور شریعت بہت پسند کرتے تھے اِس لئے اُن کی عیدیں مناتے تھے۔

اب وہ فلپّس سے ملنے آئے۔ اُنہوں نے کہا، "جناب، ہم عیسیٰ سے ملنا چاہتے ہیں۔"

- ◄ یہ غیر یہودی کیوں عیسیٰ مسیح سے ملنا چاہتے تھے؟

انجیل کی خوش خبری غیر یہودیوں میں بھی پھیلنے لگی تھی۔ اُنہیں پتا چل گیا تھا کہ یہ عام راہنما نہیں ہے۔ اِس لئے وہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا یہ المسیح ہے۔

اِن لوگوں نے ایک کام ٹھیک کیا: وہ عیسیٰ مسیح سے ملنے آئے۔ جو اِس دُنیا کی تاریکی سے نجات پانا چاہتا ہے لازم ہے کہ وہ عیسیٰ مسیح سے ملنے آئے۔ یہ پہلا قدم ہے۔

◄ کیا آپ عیسیٰ مسیح سے ملنے آئے ہیں؟

یہودیوں کی طرح یہ لوگ بھی اندازہ لگا رہے تھے کہ عیسیٰ مسیح بڑا بادشاہ بنے گا۔ اِس لئے بہتر یہ ہے کہ ہم پہلے سے اُس کے ساتھی بنیں۔ اب دھیان دیں کہ عیسیٰ مسیح نے کیا جواب دیا، کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔ اِس سے ہم تیسرا سبق سیکھ لیتے ہیں۔ یہ کہ

زمین میں دانہ بنو، تب پھل لاؤ گے

اُس نے فرمایا،

> اب وقت آ گیا ہے کہ ابنِ آدم کو جلال ملے۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جب تک گندم کا دانہ زمین میں گر کر مر نہ جائے وہ اکیلا ہی رہتا ہے۔ لیکن جب وہ مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ (یوحنا 12:23-24)

◄ دانے کی اِس مثال کا کیا مطلب ہے؟

گندم کا دانہ اگر زمین میں ڈالا نہ جائے تو اکیلا ہی رہتا ہے۔ جب زمین میں ڈالا جاتا ہے تو وہ مر جاتا ہے، تب ہی کثرت کا پھل لاتا ہے۔

- ◄ عیسیٰ مسیح دانے کی مثال سے یونانیوں کو کیا بتانا چاہتا تھا؟

تم لوگ دیکھنا چاہتے ہو کہ مَیں اسرائیل کا جنگجو بادشاہ بن جاؤں۔ لیکن میری راہ فرق ہے۔ مَیں ضرور جلال پاؤں گا، مگر اِس دُنیا میں بڑا بننے سے نہیں۔ میری راہ صلیب کی راہ ہے—وہ راہ جس سے مَیں سچ مچ کثرت کا پھل لاؤں گا۔ وہ راہ جس سے تم سچ مچ آزاد ہو جاؤ گے، سچ مچ ابدی زندگی پاؤ گے۔ جس سے سچ مچ سلامتی حاصل ہو گی۔ شرط یہ ہے کہ تم مجھ پر ایمان لاؤ، مجھ پر جس نے حلیمی کی یہ راہ اپنائی ہے۔

لیکن حلیمی کی یہ راہ نہ صرف عیسیٰ مسیح کی ہے۔ یہ اُس کے شاگردوں کی بھی ہے۔ اِس لئے اُس نے فرمایا،

> جو اپنی جان کو پیار کرتا ہے وہ اُسے کھو دے گا، اور جو اِس دنیا میں اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے وہ اُسے ابد تک محفوظ رکھے گا۔ اگر کوئی میری خدمت کرنا چاہے تو وہ میرے پیچھے ہو لے، کیونکہ جہاں مَیں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہو گا۔ اور جو میری خدمت کرے میرا باپ اُس کی عزت کرے گا۔ (یوحنا 12:25-26)

◄ اپنی جان سے دشمنی رکھنے کا کیا مطلب ہے؟ کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم یوگی بن جائیں؟ کہ ہم اپنے جسم کو دباتے رہیں، اپنے اَنا کو ختم کرنے کی کوشش کریں؟

نہیں، عیسیٰ مسیح یہاں اپنے پیچھے ہو لینے کی بات کر رہا تھا: جو اپنی جان کو اولیّت دیتا ہے اُس کا آقا عیسیٰ مسیح نہیں ہو سکتا۔ ایسا شخص اپنی جان کو کھو دے گا، یعنی وہ نجات نہیں پائے گا۔ اِس کے مقابلے میں اپنی جان سے دشمنی رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ مَیں عیسیٰ مسیح کو اولیّت دوں۔ جو ایسا کرتا ہے وہ اپنی جان کو

ابد تک محفوظ رکھے گا۔ عیسیٰ مسیح کے پیچھے ہو لینے کا مطلب یہی ہے: کہ مَیں اُس کی خاطر اپنی جان دینے تک تیار ہوں۔

► اِس کا کیا مطلب ہے کہ 'جہاں مَیں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہو گا'؟

عیسیٰ مسیح کی راہ حلیمی کی راہ ہے، ایسی حلیمی جو صلیب تک پہنچتی ہے۔ جو اُس کا شاگرد ہے اُس کی بھی یہی راہ ہے۔

► حلیمی کی یہ راہ کیسی ہے؟

بڑی بات یہ ہے کہ ہم مسیح کو پیار کریں، اُسے اولیّت دیں۔ تب ہماری جان محفوظ رہے گی، چاہے ہم اُس کی خدمت میں مر بھی جائیں۔ لیکن اگر اِس دُنیا کی عزت اور دولت ہماری زندگی میں اولیّت رکھے تو اپنی جان کو ابد تک محفوظ رکھنے کا چانس ہی نہیں رہتا۔ یوں شاگرد کی راہ عیسیٰ مسیح کی راہ ہے۔

صفدر علی ایک ایسا آدمی تھا جس نے عیسیٰ مسیح کو اولیّت دی۔ وہ اونچے درجے کا مولوی تھا۔ عیسیٰ مسیح کے پیچھے ہو لینے سے اُسے سخت دقّت ہوئی۔ وہ فرماتا ہے، میری قوم کے لوگوں نے مجھے دودھ سے مکھی

کی مانند دُور پھینک دیا۔ اُنہوں نے سب محبت اورقرابت کے واسطے توڑ ڈالے۔ کسی نے ہمارے اہل و عیال کو بہکایا اور بھگایا۔ کسی نے نوٹ،کسی نے کتابیں،کسی نے بہت سے قیمتی کاغذوں کو چُرایا۔بعضوں نے اچھی طرح سے بھاری چلتے چلاتے پریس کو تُڑوایا۔ کوئی روپئے اورکتابیں لے کر بھاگ گیا۔ کسی نے پریس کی کئی ہزار کتابوں پر حملہ کرکے کوڑیوں کے مول بکوایا۔ کسی نے مال و اسباب دبایا۔ کسی نے مکان ہی دبوایا۔ اور اِسی طرح جس کے جو جی میں آیا کرگزرا۔ اب تک وہ میرا پیچھا نہیں چھوڑتے۔

صفدرعلی کو پتا چلا کہ زمین میں بیج بونے کا کیا مطلب ہے۔
صلیب کی راہ کے بارے میں ہم ایک اَور سبق سیکھتے ہیں۔ یہ کہ

اپنی زندگی سے خدا کو جلال دو

◄ کیا صلیب کی یہ راہ عیسیٰ مسیح کے لئے آسان تھی؟
نہیں، وہ حد سے زیادہ پریشان تھا۔ اُس نے فرمایا،

> اب میرا دل مضطرب ہے۔ مَیں کیا کہوں؟ کیا مَیں کہوں، ’اے باپ، مجھے اِس وقت سے بچائے رکھ‘؟ نہیں، مَیں تو اِسی لئے آیا ہوں۔ اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔ (یوحنا 12:27-28)

◄ کیا اُس نے یہ دعا کی کہ مجھے موت سے بچا؟

نہیں۔

◄ کیوں نہیں؟

وہ تو اِس لئے آیا تھا۔

◄ کیوں آیا تھا؟

تاکہ اپنی موت سے ہماری سزا اُٹھائے، ہمیں گناہ اور موت کے قبضے سے چھڑائے۔

◄ بچنے کے بجائے عیسیٰ مسیح نے کیا دعا کی؟

اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔

◄ سو ہماری سب سے بڑی دعا کیا ہونی چاہئے؟

یہ کہ خدا ہماری زندگی سے اپنے نام کو جلال دے۔

تب آسمان سے ایک آوازسنائی دی، "مَیں اُسے جلال دے چکا ہوں اور دوبارہ بھی جلال دوں گا۔

جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے یہ سن کر کہا، "بادل گرج رہے ہیں۔" اَوروں نے خیال پیش کیا، "کوئی فرشتہ اُس سے ہم کلام ہوا ہے۔"

◄ کیا اُنہیں سمجھ آئی کہ آواز کیا کہہ رہی ہے؟

نہیں۔ لیکن وہ سمجھ گئے کہ یہ خدا کی طرف سے جواب ہے۔عیسیٰ مسیح نے فرمایا، "یہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمہارے واسطے تھی۔" مطلب ہے تاکہ تم سمجھو کہ یہ بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

لیکن جو عیسیٰ مسیح کی یہ راہ نہیں اپناتا اُس کے ساتھ کیا ہو گا؟ اُسے عیسیٰ نے آگاہ کیا کہ

عدالت سے بچو

اُس نے فرمایا،

> اب دنیا کی عدالت کرنے کا وقت آ گیا ہے، اب دنیا کے حکمران کو نکال دیا جائے گا۔ اور مَیں خود زمین سے اونچے پر چڑھائے جانے کے بعد سب کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔ (یوحنا 12:31-33)

► صلیب کی راہ کس قسم کی راہ ہے؟

عدالت کی راہ۔

► کس کی عدالت کی جائے گی؟

دُنیا کی اور دُنیا کے حکمران کی۔

► دُنیا کا حکمران کون ہے؟

ابلیس۔

► اُس کی عدالت کس طرح کی جائے گی؟

اپنی صلیبی موت سے عیسیٰ مسیح اُس پر فتح پائے گا۔

► کیا اِس کا مطلب ہے کہ صلیبی موت سے ابلیس دُنیا کا حکمران نہیں رہا؟

نہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ اب سے اُس کی تباہی یقینی ہے، اب اُس کا تھوڑا وقت باقی رہ گیا ہے (دیکھئے مکاشفہ 12:12)۔

► دُنیا کی عدالت کس طرح کی جائے گی؟

جو عیسیٰ مسیح کی صلیبی موت قبول کرکے اُس پر ایمان لائیں گے وہ عدالت سے بچ جائیں گے۔ جو انکار کریں گے اُن کی عدالت کی جائے گی۔ اُنہوں نے عیسیٰ مسیح کی نجات قبول نہیں کی، اِس لئے وہ اپنے گناہوں میں تباہ ہو جائیں گے۔

► مَیں خود زمین سے اونچے پر چڑھائے جانے کے بعد سب کو اپنے پاس کھینچ لوں گا: اِس کا کیا مطلب ہے؟

زمین سے اونچے پر چڑھائے جانے کے دو معنی ہیں۔ ایک، مسیح کو صلیب پر چڑھایا جائے گا۔ دوسرے، اِس راستے سے اُسے آسمان پر اُٹھا لیا جائے گا۔ وہاں پہنچ کر وہ اُن کو اپنے پاس کھینچ لائے گا جو اُس پر ایمان لائے ہیں۔ ایک آخری سبق،

نور میں چلو، تب مسیح کو جان لو گے

◄ یہ بات سن کر لوگوں نے کیا جواب دیا ؟

وہ بول اُٹھے، ”کلامِ مُقدّس سے ہم نے سنا ہے کہ مسیح ابد تک قائم رہے گا۔ تو پھر آپ کی یہ کیسی بات ہے کہ ابنِ آدم کو اونچے پر چڑھایا جانا ہے؟ آخر ابنِ آدم ہے کون؟“

عیسیٰ مسیح کی باتیں سن کر لوگ سمجھ گئے کہ مسیح وہ کچھ نہیں کرے گا جو ہم چاہتے ہیں۔ اِس لئے اُنہوں نے کہا کہ آخر تم کون ہو؟

تب عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> نور تھوڑی دیر اَور تمہارے پاس رہے گا۔ جتنی دیر وہ موجود ہے اِس نور میں چلتے رہو تاکہ تاریکی تم پر چھا نہ جائے۔ جو اندھیرے میں چلتا ہے اُسے نہیں معلوم کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ نور کے تمہارے پاس سے چلے جانے سے پہلے پہلے اُس پر ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند بن جاؤ۔ (یوحنا 12:35-36)

◄ جب لوگوں نے پوچھا کہ آخر تم کون ہو تو عیسیٰ مسیح نے یہ جواب کیوں دیا؟

کچھ باتیں ایسی ہیں جو ہم صرف اور صرف عیسیٰ مسیح کے پیچھے ہو لینے سے سمجھ سکتے ہیں۔ اِس لئے وہ فرماتا ہے کہ نور میں چلتے رہو۔ جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں سمجھ سکتا کہ عیسیٰ مسیح کون ہے۔

یہ کہنے کے بعد عیسیٰ چلا گیا اور غائب ہو گیا۔ وہ کیوں غائب ہوا؟ لوگ اُس کی باتوں سے مایوس ہو رہے تھے، کیونکہ صلیب کی یہ راہ اُنہیں نہیں بھاتی تھی۔ ساتھ ساتھ اب عیسیٰ مسیح کی علانیہ خدمت ختم ہوئی۔ اب سے اُس کی تعلیم شاگردوں پر محدود رہی۔

عیسیٰ مسیح کی یہ باتیں اتفاق سے نہیں ہوئیں۔ اپنی علانیہ خدمت کے اختتام پر وہ اپنی صلیبی راہ پر زور دینا چاہتا تھا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ اُس وقت یہ اُنہیں بےتُکی سی لگ رہی تھی۔ لیکن یہ باتیں آج بھی مسیح کی پیروی کی بنیاد رہی ہیں۔ اِس لئے آؤ،

- مسیح کی حلیمی اپناؤ۔
- مسیح سے ملو۔

- زمین میں دانہ بنو، تب پھل لاؤ گے۔
- خدا کو جلال دو۔
- عدالت سے بچو۔
- نور میں چلو، تب مسیح کو جان لو گے۔

انجیل، یوحنا 12:12-36

اگلے دن عید کے لئے آئے ہوئے لوگوں کو پتا چلا کہ عیسیٰ یروشلم آ رہا ہے۔ ایک بڑا ہجوم کھجور کی ڈالیاں پکڑے شہر سے نکل کر اُس سے ملنے آیا۔ چلتے چلتے وہ چلّا کر نعرے لگا رہے تھے،

> ہوشعنا!
>
> مبارک ہے وہ جو رب کے نام سے آتا ہے!
>
> اسرائیل کا بادشاہ مبارک ہے!

عیسیٰ کو کہیں سے ایک جوان گدھا مل گیا اور وہ اُس پر بیٹھ گیا، جس طرح کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے،

> اے صیون بیٹی، مت ڈر!
>
> دیکھ، تیرا بادشاہ گدھے کے بچے پر سوار آ رہا ہے۔

اُس وقت اُس کے شاگردوں کو اِس بات کی سمجھ نہ آئی۔ لیکن بعد میں جب عیسیٰ اپنے جلال کو پہنچا تو اُنہیں یاد آیا کہ لوگوں نے اُس کے ساتھ یہ کچھ کیا تھا اور وہ سمجھ گئے کہ کلامِ مُقدّس میں اِس کا ذکر بھی ہے۔

جو ہجوم اُس وقت عیسیٰ کے ساتھ تھا جب اُس نے لعزر کو مُردوں میں سے زندہ کیا تھا، وہ دوسروں کو اِس کے بارے میں بتاتا رہا تھا۔ اِسی وجہ سے اِتنے لوگ عیسیٰ سے ملنے کے لئے آئے تھے، اُنہوں نے اُس کے اِس الٰہی نشان کے بارے میں سنا تھا۔ یہ

دیکھ کر فریسی آپس میں کہنے لگے، "آپ دیکھ رہے ہیں کہ بات نہیں بن رہی۔ دیکھو، تمام دنیا اُس کے پیچھے ہو لی ہے۔"
کچھ یونانی بھی اُن میں تھے جو فسح کی عید کے موقع پر پرستش کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اب وہ فلپّس سے ملنے آئے جو گلیل کے بیت صیدا سے تھا۔ اُنہوں نے کہا، "جناب، ہم عیسیٰ سے ملنا چاہتے ہیں۔"
فلپّس نے اندریاس کو یہ بات بتائی اور پھر وہ مل کر عیسیٰ کے پاس گئے اور اُسے یہ خبر پہنچائی۔ لیکن عیسیٰ نے جواب دیا، "اب وقت آ گیا ہے کہ ابنِ آدم کو جلال ملے۔ مَیں تم کو سچ بتاتا ہوں کہ جب تک گندم کا دانہ زمین میں گر کر مر نہ جائے وہ اکیلا ہی رہتا ہے۔ لیکن جب وہ مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ جو اپنی جان کو پیار کرتا ہے وہ اُسے کھو دے گا، اور جو اِس دنیا میں اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے وہ اُسے ابد تک محفوظ رکھے گا۔ اگر کوئی میری خدمت کرنا چاہے تو وہ میرے پیچھے ہو

لے، کیونکہ جہاں مَیں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہو گا۔ اور جو میری خدمت کرے میرا باپ اُس کی عزت کرے گا۔
اب میرا دل مضطرب ہے۔ مَیں کیا کہوں؟ کیا مَیں کہوں، ’اے باپ، مجھے اِس وقت سے بچائے رکھ‘؟ نہیں، مَیں تو اِسی لئے آیا ہوں۔ اے باپ، اپنے نام کو جلال دے۔“
تب آسمان سے ایک آواز سنائی دی، ”مَیں اُسے جلال دے چکا ہوں اور دوبارہ بھی جلال دوں گا۔“
ہجوم کے جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے یہ سن کر کہا، ”بادل گرج رہے ہیں۔“ اَوروں نے خیال پیش کیا، ”کوئی فرشتہ اُس سے ہم کلام ہوا ہے۔“
عیسیٰ نے اُنہیں بتایا، ”یہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمہارے واسطے تھی۔ اب دنیا کی عدالت کرنے کا وقت آ گیا ہے، اب دنیا کے حکمران کو نکال دیا جائے گا۔ اور مَیں خود زمین سے اونچے پر چڑھائے جانے کے بعد سب کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔“ اِن

الفاظ سے اُس نے اِس طرف اشارہ کیا کہ وہ کس طرح کی موت مرے گا۔

ہجوم بول اُٹھا، "کلامِ مُقدّس سے ہم نے سنا ہے کہ مسیح ابد تک قائم رہے گا۔ تو پھر آپ کی یہ کیسی بات ہے کہ ابنِ آدم کو اونچے پر چڑھایا جانا ہے؟ آخر ابنِ آدم ہے کون؟"

عیسیٰ نے جواب دیا، "نور تھوڑی دیر اَور تمہارے پاس رہے گا۔ جتنی دیر وہ موجود ہے اِس نور میں چلتے رہو تاکہ تاریکی تم پر چھا نہ جائے۔ جو اندھیرے میں چلتا ہے اُسے نہیں معلوم کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ نور کے تمہارے پاس سے چلے جانے سے پہلے پہلے اُس پر ایمان لاؤ تاکہ تم نور کے فرزند بن جاؤ۔"